السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کو بکر ایک من گندم اس شرط پر دیتا ہے کہ گندم اس وقت 15 روپے من ہے پر تو چوتھے یا پانچویں مہینے بعد مجھے یہ رقم مزید پانچ روپے ڈال کر بیس روپے دینا کیا اس طرح کا سوادا جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جس طرح سوال سے ظاہر ہے کہ بکر جو پانچ روپے مزید لیتا ہے وہ چار پانچ مہینے کی ادھار کے سبب لیتا ہے یعنی وہ زائد پیسے محض ادھار والے وقت کی عوض (بدلے) میں ہیں باقی ان کی عوض (بدلے) خریدار کو زیادہ کچھ بھی نہ دیا گیا ہے نہ گندم اور نہ دوسری کوئی چیز اور ادھار والے وقت کے بدلے جو رقم زائد لی جاتی ہے وہ سود ہی ہوتی ہے کیونکہ وہ کسی دوسری چیز کے بدلے میں نہیں ہے اور یہ بھی ظاہر ہے کہ اگر بیچنے والے کو رقم کیش ملتی تو وہ 15 روپے سے زائد نہ لیتا اور اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ یہ زائد رقم (پانچ روپے) محض ادھار کے عوض ہے اور یہ سود ہے اور نص قرآنی موجب حرام ہے لہذا یہ سودا ناجائز ہے اور دونوں گروہوں کے راضی ہونے یا نہ ہونے کا کوئی سوال ہی نہیں کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کی حرام کی ہوئی چیز دونوں گروہوں کے راضی ہونے سے حلال نہیں ہو سکتی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 468

محدث فتویٰ